حضرت علامہ مولانا قاری قیام الدین صاحب کو اللہ جزائے خیر دے انہوں نے حدورجہ سہل، آسان، سلیس مگر ادب و شستگی سے بھرپور اور شگفتہ انداز میں مستند اور ناقابل انکار تاریخی حوالوں کے ساتھ حضرت امیر معاویہ پر ایک اچھوتی اور البیلی تصنیف "تذکرہ کاتب وحی سیدنا امیر معاویہؓ" کے نام سے لکھ کر امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کردیا ہے انداز اور انتخاب اتنا پیارا کہ جب تک کتاب ختم نہ ہونے پائے دوسرے کام میں جی نہیں لگتا۔ کتابت و طباعت عمدہ اور قیمت معقول ہے۔

وفود عرب بارگاہ نبویؐ میں از جناب طالب الہاشمی ــــ صفحات ۲۹۶ ــــ قیمت ۶۰ روپے
ناشر پبلیکیشنز، فضل الٰہی مارکیٹ، اردو بازار لاہور

سیرت النبیؐ، صحابہ کرامؓ، صحابیاتؓ اور دیگر بزرگان دین کے بارے میں درجنوں کتابوں کے مصنف و مؤلف علامہ طالب الہاشمی کی گرانقدر علمی خدمات میں سیرت نگاری و سوانح نگاری میں انہوں نے تن تنہا اس قدر علمی ذخیرہ یکجا مرتب کر کے طبع کرایا ہے جو کئی اداروں کا کام تھا گویا ع

وہ اپنی ذات میں اک انجمن ہیں

موصوف کی تازہ ترین کتاب "وفود عرب بارگاہ نبویؐ میں" سیرت نگاری کے ہمہ وقت وسعت پذیر باب میں ایک اور بیش بہا اضافہ ہے۔ سفارت قدیم زمانے سے مختلف افراد اور قوموں کے درمیان ربط و تعلق کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اور یہ کام وفود بھیج کر لیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، جس منصب جلیلہ پر فائز فرمایا، اس میں وفود کا کردار اور بھی زیادہ اہمیت کا حامل تھا۔ ان کے ذریعہ فروغ اسلام کا کام اس قدر تیز ہوا ہے کہ ہجرت کے بعد محض دس سال کی مدت میں اسلامی ریاست کا رقبہ دس سے بارہ لاکھ مربع میل تک وسیع ہوگیا۔

وفود عرب کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے مقاصد مختلف تھے۔ مثلاً وہ قبول اسلام تفقہ فی الدین مفاخرت، معاہدہ، صلح و امن، تعبیر خواب اور مناظرہ وغیرہ۔

زیر نظر کتاب میں مولف نے ایک سو وفود کے حالات بیان کئے ہیں۔ جنہیں پڑھ کر اس زمانے کے عرب قبائل کی ذہنی کیفیت ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز رشد و ہدایت کا نقشہ قاری کے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے۔ کتاب میں ان دو وفدوں کا ذکر بھی شامل ہے۔ جو حبش سے بارگاہ نبویؐ میں حاضر ہوئے تھے ان عرب قبائل کا مختصر تعارف بھی کتاب کا ایک اہم حصہ ہے جس کے وفود کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تھی کتاب میں عالم عرب کا نقشہ بھی شامل ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ قبائل کہاں کہاں آباد تھے۔ اور کتنے دور دراز علاقوں سے چل کر بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوتے تھے